السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک شادی شدہ بھائی ہے ،شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی اس کے اوراس کی بیوی کے درمیا جھگڑا ہوگیا جس کی وجہ سے اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے اوراس کے بعد وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی اورایک ہفتہ کے بعد میرا بھائی ایک قاضی کے پاس گیااوراس کے سامنے سارا واقعہ بیان کرنے کے بعد پوچھا کہ وہ بیوی کو کس طرح واپس لاسکتا ہے توقاضی نے جواب دیا کہ اب اسے واپس لانا جائز نہیں لیکن یادرہے کہ میرے بھائی نے اپنی بیوی کو یہ پہلی طلاق دی تھی ۔

سماحۃ الشیخ !امید ہے کہ آپ اس صورت حال کے بارے میں حکم شریعت بیان فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے !

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامرواقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کے بھائی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دی ہے اوراس کے بعد پھر اورکوئی طلاق نہیں دی تووہ عدت کے اندراندررجوع کرسکتا ہے جب کہ طلاق مال کے عوض نہ دی ہواور عورت مدخولہ ہواورطلاق مال کے عوض ہویا عورت غیر مدخولہ ہوتووہ شرعاشرطوں کے ساتھ نئے نکاح کی صورت میں رجوع کرسکتا ہے ۔

اگر مطلقہ عورت مدخولہ ہواور مراجعت سے پہلے عدت ختم ہوجائے تووہ بھی نئے نکاح سے ہی حلال ہوگی جس طرح وہ مطلقہ عورت ہوتی ہے جسے مال کے عوض ایک یا دوطلاقیں دی گئی ہوں ۔ ان مسائل کے دلائل مشہورومعروف ہیں اورہم نے جوذکر کیا ہے اہل علم میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص407

محدث فتویٰ